ہدف 6 منٹ میں 11 ہزار 20 قیدیوں کو رہا کرنے والے ہدف 6 منٹ میں 11 ہزار 20 قیدیوں کو رہا کرنے والے ہمدرد شہری کا انتقال

ہمدرد شہری کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ہزاروں افراد کا جنازے میں شرکت کا امکان

ہفتے کی صبح ایک ہمدرد شہری کا انتقال ہو گیا جنہوں نے 6 منٹ میں 11 ہزار 20 قیدیوں کو رہا کروا کر ایک نیا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ ان کی نماز جنازہ کل دوپہر 2 بجے شہر کے مرکزی قبرستان میں ادا کی جائے گی۔ ان کے انتقال کی خبر سوشل میڈیا پر پھیلتے ہی ہزاروں افراد نے ان کے لیے دعا کی اور ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔

ان کے صاحبزادے ڈاکٹر عمیر ہمدرد نے بتایا کہ وہ طویل عرصے سے بیمار تھے اور گھر پر ہی آرام کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے والد نے کبھی اس کارنامے کو اپنی کامیابی نہیں سمجھا بلکہ اسے اللہ کا فضل قرار دیا۔ ان کے مطابق وہ اکثر کہتے تھے کہ اگر ہر شخص ایک قیدی کی مدد کرے تو کوئی قید خانہ خالی نہیں رہ سکتا۔ ان کی اہلیہ کا انتقال پانچ سال قبل ہو چکا ہے اور وہ اپنے پیچھے دو بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑ گئے ہیں۔

سماجی بہبود کے ماہرین کے مطابق یہ کارنامہ اس وقت انجام دیا گیا جب ملک میں جیلوں میں گنجائش سے 18.5% زیادہ قیدی موجود تھے اور ہر ماہ نئے قیدیوں کی تعداد میں 7.2 فیصد کا اضافہ ہو رہا تھا۔ ان کی تنظیم کے 54 رضاکار دن رات کام کر رہے تھے اور ان کے پاس 911 مقدمات کی فائلیں موجود تھیں۔ ان میں زیادہ تر مقدمات چھوٹے جرمانے یا ضمانت کی رقم نہ ادا کر سکنے کے باعث قید میں تھے۔ ان کے ساتھی کارکن ڈاکٹر نسرین قادری نے کہا کہ ہر فائل پر ایک رات میں فیصلہ کیا جاتا تھا تاکہ اگلی صبح رہائی ممکن ہو سکے۔